14 مئی 2015ء

وزیراعظم نے چھوٹے کاشت کاروں کے لیے کریڈٹ گارنٹی اسکیم کا افتتاح کر دیا

وزیراعظم میاں نواز شریف نے آج وزیراعظم ہاؤس، اسلام آباد میں چھوٹے کاشت کاروں کے لیے کریڈٹ گارنٹی اسکیم کا افتتاح کیا۔ وزیراعظم کا کہنا تھا کہ اس اسکیم کا مقصد چھوٹے کاشت کاروں کو اپنی فصلیں اگانے کے لیے بینکوں سے قرضے دلوانے میں سہولت فراہم کرنا ہے۔

انہوں نے کہا کہ جب ان کی حکومت نے اقتدار سنبھالا اس وقت ملک کو شدید اقتصادی مشکلات، توانائی کی قلت اور سیکورٹی کی بدترین صورتحال کا سامنا تھا۔ تب سے حکومت نے معیشت کی بحالی، امن وامان کی صورتحال کو بہتر بنانے اور سرمایہ کاروں کا اعتماد بحال کرنے کے لیے غیر معمولی اقدامات کیے ہیں۔

اپنے ویژن سے آگاہ کرتے ہوئے وزیراعظم نے اس عزم کا اظہار کیا کہ وہ اپنی حکومت کے ابتدائی دو برسوں میں حاصل ہونے والی کامیابیوں کو مزید مستحکم کریں گے۔ انہوں نے کہا کہ پاک چین اقتصادی راہداری جیسے اقدامات اور خطے سے دہشت گردی کے خاتمے کے لیے پڑوسی ممالک کے ساتھ مضبوط تعلقات ایک مضبوط اور خوشحال ملک کی ضمانت ہوں گے۔

حاضرین سے خطاب کرتے ہوئے وزیراعظم نے کہا کہ ان کی حکومت کے منشور میں زرعی شعبے اور چھوٹے کاشت کاروں کو اہم ترجیح دی گئی ہے۔ انہوں نے کہا کہ یہ اسکیم چھوٹے کاشت کاروں کی پیداواریت اور آمدنی کی سطح بڑھانے اور زرعی شعبے کی مجموعی نمو کو تحریک دینے میں حکومتی سنجیدگی کا مظہر ہے۔

انہوں نے بینکوں کو ہدایت کی کہ وہ چھوٹے اور معاشرے کے پسماندہ طبقات کو قرضوں کی فراہمی میں اپنا کردار ادا کریں تا کہ وہ پاکستان کی سماجی و معاشی ترقی میں اپنا حصہ ڈالنے کے قابل ہوسکیں۔ انہوں نے وفاقی وزیر خزانہ اور اسٹیٹ بینک آف پاکستان کو مبارکباد دی جو ملک میں باضابطہ فنانسنگ تک کاشت کاروں کی رسائی بڑھا کر کسانوں کی زندگی بہتر بنانے کے لیے مسلسل انتھک کوششیں کر رہے ہیں۔

وزیراعظم نے بینکوں پر زور دیا کہ وہ چھوٹے پیمانے کے تمام قرض گیروں کو سہولتیں فراہم کریں تا کہ انہیں اپنا معیار زندگی بہتر بنانے میں مدد ملے اور وہ غربت کے چنگل سے باہر آسکیں۔ انہوں نے یاد دہانی کرائی کہ انکم سپورٹ پروگرام کے تحت گذشتہ برس کی ادائیگیوں کو 12,000 روپے سے بڑھا کر 18,000 روپے سالانہ کر دیا گیا ہے۔ انہوں نے قومی معیشت میں بینکوں کے کردار کو سراہا لیکن بینکوں پر زور دیا کہ وہ چند بڑے قرض گیروں (borrowers) پر توجہ مرکوز کرنے کے بجائے معیشت کے تمام طبقات کی مالی ضروریات پوری کریں۔

اس موقع پر خطاب کرتے ہوئے وفاقی وزیر خزانہ جناب اسحاق ڈار نے کہا کہ حکومت زرعی شعبے اور چھوٹے کاشت کاروں کو جدت پسندانہ (innovative) اور معیاری مصنوعات کے ذریعے قرضوں کی فراہمی کا سازگار ماحول مہیا کرنے میں پوری طرح سنجیدہ ہے۔ انہوں نے واضح کیا کہ زرعی شعبے کے مینوفیکچرنگ شعبے سے مضبوط روابط ہیں اور انسداد غربت اور وسیع پیمانے پر خوشحالی کے حصول کے حوالے سے اس کی اہمیت بہت زیادہ ہے۔ انہوں نے کہا کہ حکومت کے اقتصادی پروگرام میں توجہ غریب اور آبادی کے ماضی میں نظرانداز کردہ طبقات کو اقتصادی مواقع کی فراہمی پر مرکوز ہے۔ انہوں نے اس امید کا اظہار کیا کہ بینک اپنے زرعی قرضے کے پورٹ فولیو میں اضافے اور دیہی علاقوں میں اپنی موجودگی بڑھانے کے لیے کریڈٹ گارنٹی اسکیم پر مثبت ردعمل ظاہر کریں گے۔ انہوں نے مالی سال 2015ء کے ابتدائی نو مہینوں میں بینکوں کی کارکردگی کو اطمینان بخش قرار دیا۔ انہوں نے کہا کہ انہیں توقع ہے کہ بینک چھوٹے کاشت کاروں کو تندہی سے خدمات فراہم کریں گے اور حکومت پاکستان اور اسٹیٹ بینک کی شروع کردہ زرعی مالی اسکیموں میں حصہ لیں گے۔

وفاقی وزیر برائے قومی غذائی سلامتی وتحقیق جناب سکندر حیات بوسن نے کہا کہ ملک کے چھوٹے کاشت کاروں کی اعانت کے لیے حکومت کی جانب سے کریڈٹ گارنٹی اسکیم ایک اہم سنگ میل ہے۔ انہوں نے کہا کہ وقت گزرنے کے ساتھ ساتھ آبادی میں اضافے اور پست زرعی نمو نے ناکافی خوراک، غذائی رسد میں اتار چڑھاؤ اور غربت کی سطح میں اضافے کی بنا پر نئے چیلنجز پیدا کر دیے ہیں۔ انہوں نے اس یقین کا اظہار کیا کہ اس اسکیم سے چھوٹے کاشت کاروں کو معیاری خام مال کے استعمال، مال برداری، ذخیرہ کاری وغیرہ سے منسلک لاگت کے مسائل پر قابو پانے میں مدد ملے گی۔

گورنر اسٹیٹ بینک جناب اشرف محمود وتھرا نے کہا کہ حالیہ برسوں کے دوران زرعی قرضے کی منڈی تیزی سے ترقی کر رہی ہے، نہ صرف رسائی کے لحاظ سے بلکہ گہرائی اور معیار کے لحاظ سے بھی کیونکہ اب فنانسنگ کی متنوع مصنوعات دستیاب ہیں، پورٹ فولیو کا معیار بہتر ہے، متبادل اور ٹیکنالوجی پر مبنی فراہمی کے ذرائع اور قرضوں کے جدت پسندانہ طریقے اختیار کیے جا رہے ہیں۔ خصوصاً، ویئرہاؤس ریسیٹ فنانسنگ، ویلیو چین فنانسنگ اور مارکیٹ انفارمیشن انفراسٹرکچر جیسے شعبوں میں خاصی پیش رفت ہوئی ہے۔ انہوں نے کہا کہ زرعی شعبے کو قرضوں کی فراہمی میں اضافہ ہو رہا ہے اور توقع ہے کہ یہ شعبہ مالی سال 15-2014ء میں زرعی قرضوں کی طلب کا 53 فیصد حاصل کر لے گا جبکہ 10-2009ء میں یہ تناسب صرف 37 فیصد تھا۔

انہوں نے کہا کہ چھوٹے کاشت کاروں کے لیے کریڈٹ گارنٹی اسکیم ملک کے ایک خاص طبقے کی مخصوص ضروریات کو پیش نظر رکھ کر بنائی گئی ہے، یہ طبقہ فی الحال آڑھتی اور مڈل مین سے بلند شرح سود پر قرضے لے رہا ہے۔ انہوں نے مزید کہا کہ اس اسکیم کی ایک نمایاں خصوصیت یہ ہے کہ اس میں کریڈٹ رسک میں بینکوں کو شریک کیا گیا ہے، چنانچہ یہ یقینی بنایا گیا ہے کہ بینک اس اسکیم کے تحت قرضے جاری کرتے وقت جانچ پڑتال کے اپنے معیاروں پر عمل کریں۔

اس موقع پر اسٹیٹ بینک کے ڈپٹی گورنر جناب سعید احمد نے ملک میں زرعی قرضوں کے فروغ کے لیے حکومت اور اسٹیٹ بینک کے مختلف اقدامات اجاگر کرنے کی غرض سے تفصیلی پریزنٹیشن دی۔ انہوں نے کریڈٹ گارنٹی اسکیم کی اہم خصوصیات بتاتے ہوئے کہا کہ یہ اسکیم ضمانت رگروی سے محروم چھوٹے کاشت کاروں کو قرضے کی رقم کے 50 فیصد تک ضمانت فراہم کرے گی۔ اسکیم کے تحت کراپ لون کی ایک لاکھ روپے تک کی رقم کا احاطہ کیا جائے گا۔ توقع ہے کہ اس اسکیم سے پہلے سال کے دوران چار لاکھ سے پانچ لاکھ چھوٹے کاشت کاروں کو فائدہ پہنچے گا۔ انہوں نے مزید کہا کہ مائکروفنانس، اور چھوٹے اور دیہی تاجروں کو قرضے بڑھانے کی خاطر کریڈٹ گارنٹی کامیابی سے چلانے کا اسٹیٹ بینک کو خاصا تجربہ ہے۔ انہوں نے ملک میں فصلوں کی پیداوار کو بڑھانے کی ضرورت پر زور دیا جو دنیا کے مقابلے میں پست ترین سطح پر ہے۔ اقوام متحدہ کی ایک رپورٹ کا حوالہ دیتے ہوئے انہوں نے وزیر اعظم کی توجہ پاکستان میں 2025ء تک پانی کے بحران کی سمت مبذول کرائی۔ یہ رپورٹ 16 ممالک کے متعلق ہے۔ انہوں نے تمام فریقوں پر زور دیا کہ وہ پانی کے انتظام اور محفوظ بنانے کے طریقوں میں بہتری لانے کے لیے فوری اقدامات کریں۔

تقریب میں مقامی و بین الاقوامی شخصیات بشمول ڈیولپمنٹ کمیونٹی کے نمائندوں، بینکوں کے صدور اور کاشت کاروں کی بڑی تعداد نے شرکت کی۔

****